چار اصول

اسلام کولادینیت (Secularism) سے جدا کرنے والے

چار اصول

شیخ علی بن خدیر الخدیر حفظہ اللہ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا مالک اور خالق ہے۔ اور رسول پاک ﷺ، آپ ﷺ کے اہل وعیال اور صحابہ رضی اللہ عنہم پر بے شمار درود وسلام ہوں۔

اس چھوٹے سے مضمون میں کچھ بنیادی اصول بیان کئے گئے ہیں جس کی بنیاد پر ایک مسلمان کو اپنے عظیم دین اور دورِ جدید کے شرک (Secularism) کے درمیان فرق کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ تا کہ مسلمان اس شرک سے اور اس کے ماننے والوں سے بچیں۔

اس کے علاوہ مسلمان ان مشرکین سے بری الذمہ (براءۃ) ہو، ان کی تکفیر کرے، ان کے ساتھ دشمنی (عداوۃ) رکھے، ان سے نفرت (بغضاء) کرے، ان کے خلاف جہاد کرے اگر چہ کیوں نہ وہ حکمران ہو، سیاست دان ہو، اخبار نویس ہو، مالدار ہو، معلم ہو، مفکر ہو یا کوئی بھی جماعت ہو۔

یہ چار اصول مندرجہ ذیل ہیں:

① جن مشرکین کے لئے رسول ﷺ مبعوث ہوئے وہ بھی یہ اقرار کرتے تھے، کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں۔

اللہ کا فرمان ہے:

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ. (یونس ، ۳۱)

’’کہہ دو کون تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے یا کون کانوں اور آنکھوں پر اختیار رکھتا ہے، اور کون مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے، اور کون کام کی تدبیر کرتا ہے؟‘‘

اوراللہ فرماتا ہے:

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۞ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۞ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۞ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ يُجِيْرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۞ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ. (المومنون، ۸۹ـ۸۴)

''کہدو کس کی ہے یہ زمین اور جو کوئی بھی اس میں ہے، اگر تم جانتے ہو؟ وہ کہیں گے ''اللہ کی'' کہہ ''تو کیا تم نصیحت نہ لوگے؟ کہہ ''کون ہے سات آسمانوں کا رب اور بڑے عرش کا رب؟ وہ کہیں گے ''اللہ کے ہیں'' کہہ ''تو کیا تم ڈرو گے نہیں؟ کہہ ''کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر شئے کا نظم ونسق ہے اور جو حفاظت کرتا ہے مگر اس کے مقابلے میں حفاظت نہیں کی جاسکتی، اگر تم جانتے ہو؟ وہ کہیں گے ''اللہ کے پاس ہے'' کہہ ''پھر کہاں سے تم پر جادو کر دیا گیا ہے؟''

اورسورہ (یوسف) میں ہے:

وَ مَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ. (یوسف:۱۰۶)

''اوران میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر اس طرح کہ وہ شرک کرتے ہیں۔''

باوجود اس کے کہ مشرکین مکہ کو اللہ کے رب ہونے میں کوئی شک نہیں تھا، انہیں اس ایمان نے کچھ فائدہ نہ دیا اور نبی ﷺ نے ان کے خلاف جہاد کیا اور ان کی تکفیر کی۔ اسی طرح سیکولر (لادینی) لوگ بھی ربوبیت پر ایمان رکھتے ہیں اور کچھ عبادات بھی ادا کرتے ہیں لیکن اس سے وہ مسلمان نہیں ہوجاتے۔ لادینیت کے بنیاد پرست (ملحد، دہریے)، (Atheist) تو اور بھی بدتر ہیں کیونکہ وہ کہتے ہیں ''لا الٰہ لا رب'' کہ عبادت کے لائق کوئی نہیں اور یہ زندگی صرف مادی ہے۔

۲ نبی ﷺ جن لوگوں کے پاس آئے، ان کے اپنے قوانین، اصول اور احکام تھے جس کے مطابق وہ اپنے فیصلے کرتے تھے، اس کے علاوہ ان میں جاہل روایات اور ثقافتیں بھی تھیں۔ لیکن انھوں نے اللہ کے احکام اور ہدایت کو ماننے سے انکار کیا۔ اس لئے آپ ﷺ نے ان کا انکار کیا اور ان کے خلاف لڑے اور ان کو مسلمان نہیں مانا۔

قران پاک میں ہے:

وَ لَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ. (الانعام، ۱۲۱)

''اوراسے مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، کہ بے شک یہ نافرمانی ہے، اور شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں، تا کہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ لیکن اگر تم ان کی بات مانو گے تو تم ضرور مشرک ہوجاؤ گے۔''

اوراللہ نے قریش اور جو ان کے بعد آئے کے بارے میں کہا

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ. (الشوریٰ:۲۱)

”کیا ان کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے دین کا کوئی ایسا راستہ مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی؟“ (الشوریٰ، ۲۱)۔

اسی طرح لادینیت پر یقین رکھنے والوں کے بھی اپنے گمراہ اصول، قائدے اور قوانین ہیں۔ ان کی صوبائی، قومی اور بین الاقوامی عدالتیں ہیں جن میں یہ اپنے تنازعات طے کرتے ہیں۔ ان کے جہالت پر مبنی روایات ہیں، جنہیں یہ تہذیب (مہذب پن)، روشن خیالی اور ترقی کہتے ہیں۔ لیکن یہ اللہ کے قوانین اور احکام کا انکار کرتے ہیں اس لئے اس کے سواہ کوئی چارہ نہیں کہ ان کی تکفیر کی جائے اور ان سے مکمل علیحدگی اختیار کی جائے۔

③ محمد ﷺ جن لوگوں کے پاس آئے انہوں نے دین کو کم اور تھوڑا کر دیا تھا۔ مثال کے طور پر وہ اللہ کی عبادت صرف مصیبت کے وقت کرتے تھے، لیکن جب وہ آرام میں ہوتے تو اللہ کے ساتھ شرک کرتے۔

جن کے متعلق قرآن میں ہے:

فَاِذَا رَكِبُوۡا فِى الۡفُلۡكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰٮهُمۡ اِلَى الۡبَرِّ اِذَا هُمۡ يُشۡرِكُوۡنَ. (العنکبوت:٦٥)

”ہاں! جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو، اطاعت کو اس کے لئے خالص کر کے، پکارتے ہیں، پھر جب وہ انھیں خشکی کی جانب بچا کر لے جاتا ہے تو وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔“

اور اسی طرح وہ کچھ چیزیں اللہ کی طرف اور کچھ اپنے بتوں کی طرف خاص کرتے تھے۔ جیسے اللہ فرماتا ہے:

فَقَالُوۡا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعۡمِهِمۡ وَ هٰذَا لِشُرَكَآئِنَا. (الانعام، ١٣٦)

”اور (مشرکین) اپنے زعم میں کہتے ہیں ’یہ اللہ کا ہے اور یہ ہمارے شریکوں کا ہے‘“۔

اسی طرح لادینیت پر ایمان رکھنے والے بھی رمضان میں مساجد جاتے ہیں، شادی، طلاق اور دوسرے موقعوں پر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اس کے بعد اپنے گمراہ اور کفریہ قوانین، اصول اور روایات کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔

④ جب نبی ﷺ تشریف لائے تو لوگ مختلف چیزوں کی عبادت میں مگن تھے۔ کچھ لوگ تصویروں اور بتوں کی عبادت کرتے تھے، کچھ فرشتوں اور جنوں کی عبادت کرتے تھے۔ کچھ ستاروں اور آگ کی عبادت کرتے تھے، اور کچھ لوگ عیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے انبیاء علیہم السلام کی عبادت کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے ان سب میں کوئی فرق نہیں کیا اور ان سب کو کافر کہا اور ان کے خلاف لڑے۔

لادینیت پر ایمان رکھنے والے بھی مختلف چیزوں کی عبادت کرتے ہیں۔ ان میں کچھ جماعتیں اپنے آپ کو اپنے معبود کے نام سے پکارتی ہیں۔ ان میں سے کچھ امریکا کی عبادت کرتے ہیں اور کچھ یورپ کی اور کچھ روس کی۔ کچھ دنیا کے نئے نظام (New World Order) کی عبادت کرتے ہیں۔ کچھ حکمرانوں کی عبادت کرتے ہیں اور کچھ گمراہ اصولوں اور فلسفے کی عبادت کرتے ہیں۔ کچھ حب الوطنی، قومیت اور نسل پرستی کی عبادت کرتے ہیں۔ اور ان میں سے کچھ اپنے رہنماؤں کی عبادت کرتے ہیں۔ اور ان سب کے کفر اور شرک میں مشرکین مکہ کے کفر اور شرک کی طرح کوئی فرق نہیں۔